

رسوائی اداری میں مولیٰ فتح و کامرانی نے وہاں بھی منظرِ علم حضرت کے قدم چومے کیوں نہ ہو جبکہ امام اہلسنت  
اعلیٰ حضرت نے ابوالفتح جیسی مبارک کینیت عطا فرمائی اسی دن سے فتح پر فتح آپ کی تقدیر میں لکھی گئی اور ان کی  
قسمت میں بار بار دوبارہ دشت دیوبندیت اور شیر رضا جیسے ابوالفتح سے نظر ملا کے وہ شیرِ شہادت جن  
کے متعلق اربابِ بعیرت نے کہا ہے۔

ہم میں جتنے شیرِ شہادت مولیٰ حشمت علی : نام سے جنکے لرزتا ہے وہاں ہی بدلیں

جب گر جتنے تھے دمِ تقریرِ بیکرِ شہرِ حق : بھاگتے آتے نظر تھے دیوبندی برقع

شیرِ شہادت ایسے خاصانِ خدا میں سے ہیں کہ جنکے سر پر دیکھنے والوں نے غوثِ اعظمؒ کی عظمت کا دست  
اقدس دیکھا ہے وہ جہلا کسی میدان میں ہاں نہ دیتا ہے۔ بڑے بڑے امام و متِ حکیم الامت شیخ الہند جب  
آپکے سامنے نہ آسکے تو سنبھلی صاحب کی حیثیت ہی کیا۔ شیرِ شہادت کے حملوں سے دشمن ہونچالے اور  
راہ فرار اختیار کرنے والوں کی بھی ذرا جھلک دیکھ لیجئے۔

## کون کہاں فرار ہوا

درجہ داری دروازہ بریلی کے جلسے میں تھا نوی صاحب فرار ہو گئے 'ابو ہندلی میں مولیٰ مرتضیٰ  
حسن دہلوی 'نوساری ضلع سورت میں مولیٰ عبدالشکور کا کوردی 'مانڈے اپر براہیں عبدالشکور کا کوردی  
و منظور سنبھلی 'مالنگاؤں کے گیارہ مولیٰ دیوبندی 'بہتی میں ایک بار مولیٰ شہید احمد دیوبندی دوسری باقری  
حسن دہلوی 'تھیری باڈی مولیٰ احمد سعید دہلوی 'چوٹی مرتبہ مولیٰ منظور سنبھلی اور کئی مرتبہ بمبئی کے شہرِ دہلی  
دیوبندی خواجہ حسن سرمدی 'رنگوں میں مولیٰ شہید احمد دیوبندی و مولیٰ انور شاہ کشمیری 'شہرِ فتح پور میں  
مولیٰ منظور سنبھلی 'راڈیر ضلع سورت میں مولیٰ عبدالشکور کا کوردی و مولیٰ مرتضیٰ حسن دہلوی 'لہروالی سندھ  
ضلع نئی تال میں مولیٰ باسین خام سرانی 'محلہ چکندی لکھنؤ میں مولیٰ عبدالشکور کا کوردی 'پادہ ضلع  
سورت میں مولیٰ ثناء اللہ امرتسری 'ایڈمیٹرا اخبار اہل حدیث۔ راڈیر ضلع سورت میں مولیٰ محمد حسین  
راڈیری 'لاہور وادی ضلع اعظم گڑھ و سیالوالی ضلع جہلم و سنبھلی ضلع مراد آباد و گلیاں مولیٰ  
منظور حسین سنبھلی 'نانپارہ ضلع ہراج شریف و مورانوال ضلع آٹا و میں مولیٰ نور محمد ٹانڈوی 'قنار شریف

(پاکستان) میں مولیٰ ابوالوفا شاہ جہاں پوری شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ میں وہاں کے بائیس ۲۲  
مولیٰ دیوبندی 'بڈیلہ ضلع بسنی میں مولیٰ عبداللطیف سہی سے عقائد کفریہ پر مائل تھے جو چکے ہیں۔  
بھدر منہ فیض آباد کے وہابیوں کے اسرار پر مولیٰ یونس خارجی مولیٰ نور محمد ٹانڈوی 'مولیٰ عبدالباری  
سلطان پوری 'مولیٰ ابوالوفا شاہ جہاں پوری اور مولیٰ عبدالشکور کا کوردی کے بیٹے مولیٰ عبدالسلام  
لکھنؤی وغیرہم بے درپے بھدر منہ آتے جلتے رہے اور دو دو تین تین دن بھدر منہ میں چھپے بیٹھے رہے  
مگر سامنے آنیکی تاب کسی میں نہ ہوئی۔ لاہور کے تاریخی مناظرہ میں اپنی کھری عبارت تفتظ الامان  
کی تفہیم کیلئے اشرف علی تھانوی نے ابوالوفا شاہ جہاں پوری کو اپنا وکیل منبر بنا کر بھیجا تھا اور انھیں کیسافہ  
مولیٰ منظور سنبھلی وکیل منبر و مولیٰ سمیل سنبھلی و مولیٰ حسین احمد ٹانڈوی صدر دیوبند کو بھی وکیل منظرہ  
نہیں بلکہ محض وکیل تفہیم بنا دیا تھا۔ اور اس بنا پر کہ مولیٰ اشرف علی تھانوی کو نہ تو خود میدانِ مناظرہ میں آنیکی  
ہمت ہو سکی نہ کسی کو کفریات دیوبندیہ وہابیہ پر مناظرہ کیلئے وکیل مطلق بنا کر بھیجے کی حرمت ہو سکی جس پر شیرِ شہادت  
سنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقابلے میں جملہ کاہر و اضاغر دیوبندیہ کو فضیحت انگیز شکست میں اور سوا  
گن ہزیمت میں حاصل ہو چکی ہے۔ لاہور کے مناظرہ میں ڈاکٹر اقبال کو فیصل بنایا گیا تھا۔ بڈیلہ ضلع  
بسنی کے مناظرہ میں اعلیٰ حضرت پر قبول الزام ابوالوفا نے یہ لٹکایا کہ انھوں نے اپنے رسالہ الیاقوتہ الواسطہ  
میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کو وہابی بلکہ وہابیوں کا پیشوا لکھا ہے۔ حضور شیرِ شہادت نے اس رسالہ  
مبارک کو کوہِ بکرِ قیام حاضری کے سامنے رکھ دیا اور تین دن تک یہیم مطالبات قاہرہ ان پر ہوتے رہے مگر وہ  
نہ دکھاسکے کہ کہاں لکھا ہے۔ بڈیلہ کے مناظرہ میں پیاس مولیٰ صاحبان اکٹھا ہو گئے تھے مگر وہاں بھی  
بفضلہ تعالیٰ کوئی صاحب جواب نہ دے سکے۔ عبدالرؤف نے اپنی کتاب براۃ الارادین مکاتبات شریفہ  
پر لکھا کہ ملک الموت اور شیطان مردود کا ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا نفسِ قطعی سے ثابت ہے اور محفل میلاد میں  
جناب خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریف لانا نفسِ قطعی سے ثابت نہیں۔ اسی  
کفری معنوں کو منظرہ اعلیٰ حضرت نے نور محمد ٹانڈوی کے سامنے نانپارہ ضلع ہراج شریف کی جامع مسجد میں پیش  
کی تو ٹانڈوی صاحب بھوکا ہو کر بہوت رہ گئے۔ کچھ دیر سوچ کر بولے یہ عبارت براہین قاطعہ کے صفحہ  
سے اٹھوری اور ناقص لی گئی ہے۔ اس لئے اس عبارت میں اس کا صحیح مطلب نہیں سمجھا سکتا۔ البتہ



براہین قاطعہ کے صفحہ ۷۷ پر یہ پوری کامل عبارت درج ہے۔ وہاں اس کا مطلب صحیح بالکل واضح ہے  
 حضور شریف رضی اللہ عنہ نے فوراً براہین قاطعہ کا صفحہ ۷۷ کھوکھرا کر کے آگے رکھ دیا اور حضرت نے فرمایا براہ کرم  
 وہ پوری عبارت اس میں دکھا کر صحیح مطلب بتا دیجئے۔ مولوی نو محمد صاحب ٹانڈوی چندھیہ سے گئے اور لا  
 جواب رہے۔ بالآخر جواب سے عاجز و مجبور ہو کر پولیس کو اندیشہ فساد کی جھوٹی رپورٹیں دلو کر گریڈ پولیس یہ  
 زبردست محرکۃ الاراء مناظرہ بند کر دیا گیا کہ مناظرے میں مولوی عبدالقدوس مولوی ولایت حسین و مولوی ناظر نام  
 وغیرہم پیشہ و ہابی دیوبندی مولوی صاحبان منظور منہجی کی لمداد و اعانت کیلئے موجود تھے۔ وہاں سبک سب  
 لا جواب رہے۔ راندیر سورت کے عظیم الشان تاریخی مناظرے میں راندیری دہا بیوں کے امام مولوی محمد حسین  
 راندیری سے خلیل احمد انیسوی کی شہور و ناپاک کتاب 'المہنت' پر بحث مباحثہ ہوتا رہا اسکے کفریات  
 اور الزام نہ اٹھا سکے ان کے علاوہ ان کی امداد کیلئے مولوی عزیز گل کابلی مولوی مہدی حسین شاہجہا پوری  
 مولوی ابراہیم راندیری مولوی احمد شریف راندیری مولوی اسماعیل بسم اللہ مولوی اسماعیل صادق مولوی عبدالرحیم راندیری  
 صاحبان جو موجود تھے سب کے سب خاموش و دم بخود رہ گئے۔ ان کے علاوہ بہت سے دیوبندی اکابر و اصا  
 حضرت شریف رضی اللہ عنہ سے مات کھائے ہوئے ہیں۔ جنکی تفصیلات دوسری کتابوں میں انشاء اللہ پیش کر دینگا

سکے بارگاہِ رضوی  
 عطاء الحشمتِ شمیمی  
 آستانہ عالیہ شمیمہ شملت نگر پبلیٹیو شریف  
 ۱۲ ذی الحجہ الحرام ۱۴۰۵ھ